© rasailojaraid.com

پریس کانفرنس

۳۰ جولائی ۲۰۰۵ء

(ملتان) اتحاد تنظیمات مدارسِ دینیہ پاکستان کے رابطہ سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے اتحاد تنظیمات مدارسِ دینیہ پاکستان کے مرکزی قائدین مولانا سلیم اللہ خان، مفتی منیب الرحمٰن، مولانا عبدالمالک، حافظ سید ریاض حسین نجفی، میاں نعیم الرحمٰن، مولانا ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی اور مولانا محمد عباس نقوی کی طرف سے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ''پاکستان میں دینی تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طلبہ کو ملک بدر کرنے کے فیصلہ کو انتہائی افسوسناک اور جذباتی قرار دیا ہے۔'' انھوں نے کہا کہ تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہے جسے اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر میں بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ اس لیے دنیا کے تمام ممالک غیر ملکی طلبہ کو تعلیم کی سہولت دیتے ہیں حتی کہ امریکہ، برطانیہ اور افریقہ کے دینی اداروں میں بھی غیر ملکی طلبہ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ ہمارے ہمسایہ ملک بھارت نے دینی تعلیم کے دروازے کسی غیر ملکی پر بند نہیں کیے۔ خود پاکستان میں انجینیر نگ، میڈیکل اور دیگر فنی شعبوں میں ہزاروں کی تعداد میں غیر ملکی تعلیم حاصل کررہے ہیں جن میں غیر مسلم بھی شامل ہیں۔ اگر عصری اور سیکولر تعلیم کے حصول پر کسی قسم کی قدغن نہیں ہے تو صرف دینی تعلیم ہی کو کیوں نشانہ بنایا جارہا ہے۔

انھوں نے کہا کہ اگر غیر ملکی طلبہ کے پاس ویزے نہ ہوں یا وہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہوں یا ان کے اپنے ملک کے سفارت خانے انہیں این او سی جاری نہ کریں تو ان تمام صورتوں میں ان طلبہ کو ڈی پورٹ کرنے پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن جو طلبہ اپنے سفارت خانوں سے این او سی لے چکے ہیں یا پاکستانی سفارت خانوں نے انہیں باقاعدہ تعلیمی ویزے جاری کیے ہیں ان کو کسی قصور اور جرم کے بغیر ملک بدر کرنا صریحاً ظلم ہے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا، اسلامی تعلیمات کا فروغ اور قرآن وسنت کی تعلیم پاکستان کے بنیادی اہداف ومقاصد میں شامل ہے۔ غیر ملکی طلبہ کو دینی تعلیم سے روکنا پورے عالمِ اسلام میں پاکستان کی بدنامی کا سبب ہوگا۔

انھوں نے کہا کہ اگر حکومت پاکستان پر اس سلسلہ میں غیر ملکی دباؤ ہے تو اس مسئلہ میں جرأت سے کام لیتے ہوئے اُن ممالک پر واضح کرنا چاہیے کہ جب خود اُن ممالک میں دینی تعلیم حاصل کرنے والوں پر کوئی قدغن نہیں تو پاکستان ہی میں یہ ظالمانہ قدم کیوں اٹھایا جائے؟

انھوں نے کہا کہ پاکستان کے دینی مدارس کا تعلیمی سال ختم ہونے میں صرف ایک ماہ باقی ہے۔ موجودہ حالات میں غیر ملکی طلبہ کو ڈی پورٹ کرنے کی صورت میں ان کی کئی سالوں کی محنت ضائع ہوجائے گی۔ مولانا نے کہا کہ اتحاد تنظیمات مدارسِ دینیہ کا ایک وفد اس سلسلہ میں جلد ہی صدرِ مملکت سے ملاقات کرکے اس فیصلہ پر نظر ثانی کی درخواست کرے گا کیوں کہ صدرِ مملکت نے قبل ازیں ''تنظیمات'' کے وفد کو یقین دہانی کرائی تھی کہ جو غیر ملکی طلبہ اپنے سفارت خانوں سے این او سی حاصل کرلیں انہیں تعلیم جاری رکھنے کی اجازت ہوگی۔ ہمیں اُمید ہے کہ صدرِ مملکت اپنے وعدے کا پاس فرمائیں گے۔

© rasailojaraid.com